تقاضا 28374

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آپ سے ایک مسئلہ پوچھنا تھا۔ وہ یہ کہ پچھلے ہفتے سے کوروناوائرس کی وجہ سے نیوزی لینڈ میں لاک ڈاؤن ہوا ہے۔

پچھلے جمعہ کو ہمارے بعض مسلمان پاکستانی دوستوں نے یہ تجویز پیش کی کہ نماز جمعہ Zoom پہ جو اسکائپ کی طرح کا ایک ویڈیو کالنگ سافٹ ویئر ہوتا ہے، پڑھی جائے، اس طرح سے کہ سب لوگوں اپنے اپنے گھروں میں زوم پہ کانفرنس کال میں شرکت کرلیں، امام اپنے گھر سے زوم پہ خطبہ پڑھے اور پھر امامت کرے اور لوگ اپنے اپنے گھروں سے زوم پہ اس کی اقتدا کریں۔ احقر کے علم میں نہیں تھا کہ اس طرح سے نماز جمعہ ہو سکتی ہے کہ نہیں اس لیے خیال ہوا کہ آپ سے پوچھ لوں۔ والسلام۔

احقر عبداللہ

نیوزی لینڈ

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۱۳/۲۱۶۴
مورخہ
جامعہ دارالعلوم کراچی

(جواب منسلک ہے)

۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداو مصلیا

مقتدیوں کے لئے امام کی اقتداء درست ہونے کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ امام اور مقتدی دونوں مکان واحد (ایک جگہ) میں موجود ہوں اگر امام اور مقتدی الگ الگ جگہ میں ہوں گے تو اقتداء درست نہ ہوگی اور نماز نہیں ہوگی اگرچہ مقتدیوں کو کانفرنس کال کے ذریعے امام کی آواز آرہی ہو، لہٰذا مذکورہ صورت میں اگر امام اپنے گھر میں Zoom (زوم) پے نماز پڑھائیں اور مقتدی اپنے اپنے گھروں میں کانفرنس کال کے ذریعے امام کی اقتداء کریں تو چونکہ امام اور مقتدی الگ الگ جگہ پر ہیں اس لئے مقتدیوں کی اقتداء درست نہیں ہوگی اور نماز نہیں ہوگی۔ اس لئے Zoom (زوم) پے کانفرنس کال کے ذریعے جمعہ یا عام فرض نمازوں میں امام کی اقتداء کرنے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

فی الدر المختار: (۱/۵۵۰)

شروط عشرة: نية المؤتم الاقتداء واتحاد مكانهما وصلاتهما۔

وفی رد المحتار: (۱/۵۵۰)

قوله واتحاد مكانهما فلو اقتدى راجل براكب أو بالعكس أو راكب براكب دابة أخرى لم يصح لاختلاف المكان-----------------------------

واللہ اعلم بالصواب

ابراہیم عیسیٰ

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

31/مارچ/2020ء

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفراللہ

۶/۸/۱۴۴۱ھ

الجواب صحیح

بندہ عبداللہ ارشاد (?)

مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۶/شعبان المعظم ۱۴۴۱ھ

31/مارچ/2020ء

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۳/۲۱۶۴
مورخہ ۱۴۴۱/۸/۶
۲۰۲۰/۳/۳۱

مفتی

مفتی